UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education Advanced Level

www.XtremePapers.com

URDU **9686/04**

Paper 4 Texts **October/November 2011**

2 hours 30 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

Answer any **three** questions, each on a different text. You must choose **one** question from Section 1, **one** from Section 2 and **one** other.
Write your answers in **Urdu** on the separate answer paper provided.
You should write between 500 and 600 words for each answer.
Dictionaries are **not** permitted.
You may take unannotated set texts into the examination.
You are advised to divide your time equally between your answers.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.
All questions in this paper carry equal marks.

جواب لکھنے سے پہلے مندرجہ ذیل ہدایات پڑھ لیں۔

اگر آپ کو جواب لکھنے کی کاپی مہیا کی گئی ہے تو سرورق پر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر ہر جوابی کاپی پر لکھیں۔
صفحات کے دونوں طرف گہرے نیلے یا کالے رنگ کے قلم سے جوابات لکھیں۔
اسٹیپلز، پیپر کلپ، ہائی لائٹر، گوند یا کرکشن فلوئیڈ استعمال نہ کریں۔
لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔
آپ ایسی نصابی کتابیں کمرۂ امتحان میں لے جا سکتے ہیں جن پر ہاتھ سے کچھ لکھا ہوا نہ ہو۔

کوئی سے **تین** سوالوں کے جواب دیں لیکن ہر سوال کا تعلق مختلف افسانے، ناول یا ڈرامے سے ہونا چاہیئے۔ آپ کے لئے پہلے اور دوسرے حصے سے ایک ایک سوال کا جواب دینا لازمی ہے جبکہ تیسرا سوال کسی بھی حصے سے منتخب کیا جا سکتا ہے۔

اپنے جواب **اردو** میں لکھیں۔
آپ کا ہر جواب **500** سے **600** الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔
اس پرچے میں دیئے گئے تمام سوالوں کے مارکس مساوی ہیں۔
امتحان کے آخر میں تمام جوابی کاپیوں کو ایک دوسرے کے ساتھ مضبوطی سے نتھی کر دیں۔

This document consists of **5** printed pages and **3** blank pages.

DC (SJF/DJ) 35609/2
© UCLES 2011

UNIVERSITY *of* CAMBRIDGE
International Examinations

[Turn over

Section 1

پہلا حصّہ

1 *Ghazlein*

ا۔ غزلیں

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف)

سب کہاں ، کچھ لالہ و گل میں نمایاں ہو گئیں
خاک میں، کیا صورتیں ہوں گی جو پنہاں ہو گئیں
نینداس کی ہے، دماغ اس کا ہے، راتیں اس کی ہیں
تیری زلفیں جس کے بازو پر پریشاں ہو گئیں
میں چمن میں کیا گیا ،گویا دبستاں کھل گیا
بلبلیں سن کر مرے نالے، غزل خواں ہو گئیں
ہم موحد ہیں، ہمارا کیش ہے ترکِ رسوم
ملّتیں جب مٹ گئیں، اجزائے ایماں ہو گئیں
رنج سے خوگر ہوا انساں، تو مٹ جاتا ہے رنج
مشکلیں مجھ پر پڑیں اتنی کہ آساں ہو گئیں

(i) مندرجہ بالا اشعار کی تشریح کیجیے۔

(ii) اس غزل کے حوالے سے غالبؔ کی فلسفیانہ شاعری پر تفصیلی تبصرہ کیجیے۔

یا

(ب) ” میر دردؔ کے کلام سے عام بول چال کا انداز جھلکتا ہے۔“ آپ کی کیا رائے ہے؟ تفصیل سے لکھیے۔ [25]

2 *Nazmein*

۲۔ نظمیں

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف)

دنیا کی محفلوں سے اکتا گیا ہوں یا رب! کیا لطف انجمن کا جب دل ہی بجھ گیا ہو
شورش سے بھاگتا ہوں دل ڈھونڈتا ہے میرا ایسا سکوت جس پر تقریر بھی فدا ہو!

مرتا ہوں خامشی پر، یہ آرزو ہے میری دامن میں کوہ کے اک چھوٹا سا جھونپڑا ہو
آزاد فکر سے ہوں، عزلت میں دن گزاروں دنیا کے غم کا دل سے کانٹا نکل گیا ہو
لذت سرود کی ہو چڑیوں کے چہچہوں میں چشمے کی شورشوں میں باجا سا بج رہا ہو

(i) مندرجہ بالا نظم میں اقبالؔ نے کس آرزو کا اظہار کیا ہے۔ اور یہ آرزو کس حد تک حقیقت پر مبنی ہے؟

(ii) کیا یہ نظم اقبالؔ کے مخصوص انداز بیان کی ترجمانی کرتی ہے؟ اپنا جواب تفصیل سے لکھیے۔

یا

(ب) ”ساحرؔ نے اپنی شاعری میں معاشرتی تضادات اور استحصال کے خلاف آواز اٹھائی ہے۔“ اپنی رائے کا تفصیل سے اظہار کیجیے۔

[25]

3 *Afsané*

۳۔ افسانے

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف)

چماروں کا کنبہ تھا اور سارے گاؤں میں بدنام۔ گھیسو ایک دن کام کرتا تو تین دن آرام۔ مادھو اتنا کام چور تھا کہ گھنٹہ بھر کام کرتا تو گھنٹہ بھر چلم پیتا۔ اس لیے انہیں کوئی رکھتا ہی نہیں تھا۔ گھر میں مٹھی بھر اناج ہوتو ان کے لیے کام کرنے کی قسم تھی۔ جب دو ایک فاقے ہو جاتے تو گھیسو درختوں پر چڑھ کر لکڑیاں توڑ لاتا اور مادھو بازار میں بیچ آتا اور جب تک وہ پیسے رہتے دونوں اِدھر اُدھر مارے مارے پھرتے۔ جب فاقے کی نوبت آجاتی تو پھر لکڑیاں توڑتے یا کوئی مزدوری تلاش کرتے۔ گاؤں میں کام کی کمی نہ تھی۔ کاشتکاروں کا گاؤں تھا۔ محنتی آدمی کے لیے پچاس کام تھے۔ مگر ان دونوں کو لوگ اسی وقت بلاتے جب دو آدمیوں سے ایک کا کام پاکر بھی قناعت کر لینے کے سوا اور کوئی چارہ نہ ہوتا۔

(i) گھیسو اور مادھو کے کرداروں پر روشنی ڈالیے۔

(ii) اس افسانے میں کس قسم کا سماج پیش کیا گیا ہے؟ تفصیل سے وضاحت کیجیے۔

یا

(ب) ”افسانہ ننّھی کی نانی میں صرف معاشرے کے درد و کرب کا تذکرہ کیا گیا ہے۔“ آپ اس بیان سے کس حد تک اتفاق کرتے ہیں؟

[25]

Section 2

دوسرا حصّہ

4 *Umrao Jan Ada*, Mirza Ruswa

۴۔ امراؤ جان ادا، مرزا رسوا

(الف) ''امراؤ جان ادا میں جس معاشرے کی عکاسی کی گئی ہے اس کا حقیقی زندگی سے کوئی تعلق نہیں۔'' بحث کیجیے۔

یا

(ب) ''امراؤ جان ادا'' میں لکھنوی تہذیب کے مثبت پہلوؤں کا جائزہ لیجیے۔ [25]

5 *Aangan*, Khadijah Mastoor

۵۔ آنگن، خدیجہ مستور

(الف) '' بڑے چچا کے سیاسی نظریات انتہا پسندی پر مبنی تھے۔'' آپ کے خیال میں یہ بیان کس حد تک درست ہے؟

یا

(ب) '' چھمی زندگی کے تمام فیصلے جذباتی انداز میں کرتی ہے۔'' آپ کے خیال میں یہ بیان چھمی کے کردار کی صحیح عکاسی کرتا ہے یا نہیں؟ بحث کیجیے۔ [25]

6 *Anar Kali*, Imtiaz Ali Taj

۶۔ انارکلی، امتیاز علی تاج

(الف) دلآرام کی دخل اندازی کے بغیر کیا آپ کے خیال میں اکبر کا رویہ مختلف ہوتا؟ ڈرامے کے حوالے سے اس بیان پر تفصیلی تبصرہ کیجیے۔

یا

(ب) ڈرامہ انارکلی میں بختیار اور ثریّا کے کرداروں کی اہمیت پر تبصرہ کیجیے۔ [25]

BLANK PAGE

© UCLES 2011

BLANK PAGE

© UCLES 2011

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.